بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ نور السمٰوات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جلد ۷ — نمبر ۱۰

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵ مئی ۱۹۳۳ء چندہ سالانہ دو روپیہ ۱۹ محرم ۱۳۵۲ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

فہرست مضامین

عورت اور اسلام نمبر ۳	۲/۶	چوہدری خوشی محمد صاحب بی۔ایس۔سی۔
مہمانوں کے لئے ضروری باتیں ...	۶/۹	جناب ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن
پیارے نبی صلعم کی پیاری باتیں.	۹/۱۲	محترمہ سلطانہ خانم صاحبہ بریلی۔
غلطیوں کی مدح	۱۳/۱۴	"عبد الوہاب عمر"
ایران میں قوانین شادی . .		
بچوں کے متعلق ضروری ہدایات	۱۵/۱۸	
شذرات		

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَوْ عَاشَ اِبْرَاهِيْمُ لَكَانَ صِدِّيْقًا نَبِيًّا

(حدیث)

سناؤں تم کو اک سچی حکایت — یہ کی ہے ابن ماجہ نے روایت
ہوا فوت آپؐ کا جس روز بیٹا — ہے نام پاک ابراہیم جس کا
تو فرمایا محمد مصطفےٰ نے! — امام الانبیاء خیر الورا نے
اگر یہ زندہ رہتا بعد میرے — تو کرتا دور دنیا سے اندھیرے
خدا کا فضل بالتحقیق ہوتا — یقیناً یہ نبی صدیق ہوتا۔
اشارہ کر گئے ہیں اس میں حضرتؐ — کہ میرے بعد جاری ہی نبوت
یہ سچا فیصلہ ہے اے برادر — جو حضرتؐ نے کیا لَوْ عَاشَ کہکر

نبوت مطلقاً گر ختم مانو
تو اس تعریف کو پھر جھوٹ جانو

(حافظ سلیم احمد اٹاوی)

مصباح کا سالانہ چندہ ادا فرمائیں

یکم مئی کا مصباح - وی۔ پی کیا گیا تھا۔ مگر اکثر مصباحی بہنوں نے چھ ماہ اخبار وصول کر کے بھی ابھی قیمت ادا نہیں کی۔ بلکہ مزید نقصان کرا دئے۔ باوجودیکہ اخبار برابر وقت پر شائع کیا جاتا رہا۔ خریداران مصباح کو چاہیئے۔ کہ اپنے فرض کو پہچانیں۔ اور دفتر کا حساب بے باق کریں۔

(مینجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دار الامان مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۱۹۳۳ء

عورت اور اسلام

نمبر ۳

دامان نگاہ تنگ و گلِ حسنِ تو بسیار
گلچینِ بہارِ تو ز داماں گلہ دارد

مذہب اسلام کے احسانات اہل دنیا پر اسقدر وسیع و کثیر التعداد ہیں۔ کہ انکا بیان احاطۂ تقریر و تحریر سے باہر ہے۔ دنیا کی سب مخلوقات کیا انسان اور کیا حیوان اسلام کے احسانات کے سامنے سرنگوں ہے ذرہ ذرہ عالم پکار پکار کر یہ شہادت دے رہا ہے کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جو زمینی لوگوں کی ہر آفت کے وقت پناہ کا سامان مہیا کرتا ہے۔ ہر تاریکی میں ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اور ان کے ہر درد کا درمان ہے جس طرح سورج کی شعاعیں دنیا کے ہر ایک کونے کو روشن کرتی ہیں۔ اور دنیا کا ہر سیاہ و سفید اور نیک و بد ان سے فائدہ اٹھاتا ہے اسی طرح آفتاب اسلام کی ضیا پاش کرنیں ہر تاریکی کو نور سے تبدیل کر دیتی ہیں اور ہر آفت کو راحت سے بدل دیتی ہیں۔ اگرچہ کوئی کور باطن شخص اس امر کو محسوس نہ کرے +

مذہب کی تاریخ کے ایک سرسری مطالعہ سے ہم پر یہ امر ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ تعلیمات اور اصلاحات جو مختلف معلموں اور ریفارمروں نے بنی نوع آدم کی بہبودی کے لئے مختلف اوقات میں رائج کیں۔ انمیں ایک خاص التزام اور ترتیب پائی جاتی ہے۔ اور ان شرعی احکام کا متعلقہ اقوام کی ذہنی سائیکالوجی کیساتھ ایک گہرا اور واضح تعلق نظر آتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے زمانوں کو لیتے ہیں۔ اور ان کی تعلیمات کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جو بات حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں سکھائی جاتی ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کے زمانے میں آکر اس کو چھوڑنیکا حکم دیا جاتا ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ اس کے خلاف عملی اقدام کی تعلیم دیجاتی ہے۔ حضرت موسیٰؑ تو بنی اسرائیل کی مردہ اور سوئی ہوئی انسانیت کو از سر نو زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور حضرت عیسیٰؑ بنی اسرائیل کی سنگدلی کو نرم دلی سے بدلنا چاہتے ہیں۔ الغرض مذہب کے مطالعہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان کے ذہنی ارتقاء کے ساتھ ساتھ مذہب بھی مختلف ارتقائی منازل طے کرتا رہا ہے۔ لیکن جب ہم بانیٔ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے کو دیکھتے ہیں۔ اور ان کی تعلیمات کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں ایک اور ہی عالم نظر آتا ہے۔ گذشتہ زمانوں کی سب غیر مکمل اور وقتی اور مقامی تعلیمات کی جگہ ایک ایسی تعلیم ہمارے سامنے آتی ہے۔ جو ہر لحاظ سے مکمل اور کامل ہے۔ موجودہ زمانے کے علاوہ آئندہ زمانے کی گوناگوں ضروریات اور مطالبات کے ساتھ پورا اترنے کی اس میں پوری پوری طاقت و وسعت ہے اور روئے زمین کے ہر متنفس کے لئے اس میں ہدایات وارشادات کا ایک کافی ذخیرہ موجود ہے۔ پھر یہی نہیں۔ بلکہ اس کتاب شریف کا نازل کرنیوالا واضح طور پر اعلان کرتا ہے۔ کہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ۔ یعنی "ضرور ہمنے اس نصیحت کو اُتارا ہے۔ اور ہم ضرور ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں"۔ اس سے عیاں ہے۔ کہ یہ تعلیم صرف اس زمانے کے لئے نہ تھی جس میں یہ اتاری گئی۔ بلکہ آیندہ زمانوں میں بھی اس کی ضرورت تھی۔ اور اسی لئے اس کی حفاظت کا وعدہ کیا گیا۔ پھر خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (سورۃ یونس) یعنی اے لوگو تمہارے پروردگار کیطرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی۔ اور امراض قلبی کے لئے شفاء اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فی الواقعہ قرآن مجید ایک جامع تعلیم اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور بے اختیار ہمیں کہنا پڑتا ہے ؎

یا الٰہی ترا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اسمیں مہیّا نکلا

اب ہم اصل مضمون کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور تمہید مندرجہ بالا کی روشنی میں یہ دیکھتے ہیں۔ کہ اسلام نے عورت اور اس کے متعلقہ مسائل کو کس رنگ میں پیش کیا ہے۔ اس سے پیشتر انہی کالموں میں ہندوازم اور عیسائیت کے نقطۂ نگاہ کو پیش کیا جاچکا ہے +

ظہور اسلام سے قبل دنیا میں عورت کی ذات کے خلاف نفرت اور حقارت کے جذبات اسقدر عام تھے۔ کہ صرف یہی نہیں۔ کہ عورت کو ذلیل خیال کیا جاتا تھا۔ بلکہ یہ کوشش کی جاتی تھی۔ کہ اسے صفحۂ دنیا سے بالکل نابود ہی کر دیا جائے۔ اس پروگرام کو کئی ذرائع سے عمل میں لایا جاتا تھا۔ دختر کشی کی رسم بھی اس کا ایک شاخسانہ تھا۔ اسلام نے اس ظالمانہ رسم کو گناہ قرار دیا۔ اور اس رسم کو مٹا کر عورت کو دنیا میں زندگی بسر کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ عورت کے خلاف جو نفرت کے جذبات تھے اُن کو دُور کیا۔ مردوں پر یہ واضح کیا گیا۔ کہ عورت مرد کی ہمجنس ہے۔ اور کسی وجہ سے بھی قابل نفرت نہیں فرمایا یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً۔ یعنے اے لوگو تم اپنے اس رب سے بچو کہ جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اسکی جنس سے اسکا جوڑا پیدا کیا۔ اور ان دونو سے بہت سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرد اور عورتیں پھیلائیں"۔ (سورہ نساء آیت ۱) اس آیت سے دو باتیں ظاہر ہیں۔ اول عورت کو مرد کی ہمجنس قرار دیا گیا۔ اور دوسرے دنیوی آبادی کا ذمہ وار عورت اور مرد دونوں کو متحد طور پر قرار دیا گیا۔ یعنی اگر عورت کا وجود نہ ہوتا۔ تو یہ دنیا انسان کی موجودگی سے عاری ہوتی۔

عورتوں سے حسن سلوک

پھر فرمایا۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (سورہ بقر) یعنی تمہاری عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں۔ اور تم ان کے لئے لباس ہو۔

پھر فرمایا۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسٰى الخ (نساء آیت ۲۰) یعنی تم ان کے ساتھ دستور کے مطابق سلوک کرو۔ پس اگر تم ان کو ناپسند کرو۔ تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو۔ اور اللہ اس میں بہت بہتری ڈالدے"۔

آنحضرت صلعم نے نہایت واضح الفاظ میں ارشادات فرما کر عورت کی زندگی کے ہر ایک سٹیج کو محفوظ کیا ہے۔ فرمایا ہے۔ کہ "اگر کسی شخص کے ہاں لڑکی تولد ہو۔ اور وہ اسے اچھی طرح تربیت کرے۔ تو وہ دوزخ کی آگ سے بچایا جائے گا"۔

پھر فرمایا۔ کہ تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی سے سب سے اچھا سلوک کرتا ہے۔

بیوی کے متعلق فرمایا"۔ ایک مسلم کو اپنی بیوی سے سختی سے پیش نہ آنا چاہیئے۔ اگر وہ اس کے ایک عیب کی وجہ سے اس سے ناخوش ہو۔ تو اسے اس کی کوئی خوبی دیکھکر خوش ہونا چاہیئے"۔

پھر فرمایا۔ عورتوں کے سلوک کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ کیونکہ یقیناً وہ تمہاری مددگار ہیں۔ اور تم نے ان کو اللہ کی ضمانت پر لیا ہوا ہے۔ اور ان کو اپنے لئے اللہ کے الفاظ کی وجہ جائز بنایا ہوا ہے"۔

ماں کے متعلق فرمایا۔ کہ "جنت تمہاری ماں کے پاؤں کے نیچے ہے"۔

حق وراثت

قرآن حکیم نے عورت کو حق وراثت تفویض کیا ہے۔ للرجال نصيب مما ترك الوالدان والاقربون الخ (نساء) یعنی مردوں کے لئے اس سے حصہ ہے۔ جو والدین اور زیادہ قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہے۔ اور عورتوں کے لئے بھی اس سے حصہ ہے"

پھر آگے چل کر فرمایا۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا۔ (نساء آیت ۱۹) یعنی اے وہ گروہ جو ایمان لائے تمہارے لئے حلال نہیں کہ زبردستی تم اپنی بیوی کے وارث ہو"۔

حق مہر

اسلام نے عورت کو ذاتی جائداد کے طور پر مہر کا حق عطا فرمایا۔ اور مردوں کو اسکی ادائیگی کے متعلق تاکید کی۔ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا۔ (نساء آیت ۵) یعنی تم عورتوں کے حق مہر ان کو تحفہ کے طور پر دو۔ پھر اگر ان کے جی اس میں سے کوئی چیز تمہارے لئے پسند کریں۔ تو تم اسکو رچتا پچتا کھاؤ"۔

تعلیم

بانی اسلام حضرت محمد صلعم نے تحصیل علم کو ہر ایک مسلم مرد اور ہر ایک مسلم عورت کے لئے فرض قرار دیا ہے۔ اور علم کو اس قدر اہمیت دی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ فرمایا ہے۔ کہ اگر تم کو علم کی خاطر چین میں بھی جانا پڑے تو جاؤ۔ اسلام نے عورت کی تربیت کے کسی پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اور تعلیم جیسی ضروری چیز کو فرض قرار دے دیا ہے لیکن افسوس کہ مسلمانوں نے تعلیم کیطرف بہت کم توجہ کی ہے۔ اور خصوصاً طبقہ نسواں تو کلی طور پر اس نعمت سے محروم ہے۔ حالانکہ ہر ایک قوم کی ترقی کا راز عورت کی تعلیم و تربیت میں مخفی ہے۔ کیونکہ والدہ کی گود ہی وہ سب سے اعلیٰ درسگاہ ہے۔ جہاں کے پڑھائے ہوئے سبق بچے کے دماغ پر کالنقش فی الحجر ہو جاتے ہیں۔ اور بچے کی آئندہ زندگی پر واضح طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ غیر ممالک میں عورتوں نے اس پہلو میں اپنے آپ کو مردوں سے پیچھے نہیں رکھا۔ اور یہی وجہ ان ممالک کی ترقی اور خوشحالی کی ہے۔ وہ لوگ آئے دن کیوں انواع و اقسام کے ایجادات عمل میں لا رہے ہیں۔ وہ کسطرح سائنس اور دوسرے علوم کے لاینحل مسائل کو حل کر رہے ہیں۔ وہ کیوں ماؤنٹ ایوریسٹ جیسی بلند چوٹیوں پر پرواز کر رہے ہیں۔ ان سوالات کا صرف ایک جواب ہے۔ ان کی اعلیٰ تربیت۔ ان کی اعلیٰ تربیت کا کون ذمہ دار ہے۔ ان کی تعلیم یافتہ مائیں۔ تعلیم ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے۔ جسے اسلام کے بانی محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بجا طور پر ہر مرد و عورت کیلئے فرض قرار دیا۔ ذیل میں چند ممالک کے اعداد و شمار پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوگا۔ کہ دوسری اقوام ہمارے نبیؐ کے فرمان پر عمل پیرا ہو کر کس طرح مستفیض ہو رہی ہیں:-

نام ملک	تعلیمیافتہ مرد فی ہزار	تعلیمیافتہ عورتیں فی ہزار
برطانیہ	۹۳۲	۹۱۲
امریکہ	۹۵۵	۹۳۰
فرانس	۹۶۵	۹۴۰
جرمنی	۹۹۰	۹۸۰
جاپان	۹۸۵	۹۶۶

(رافعہ نیرہ)

اصلاح معاشرت

مہمانوں کے لئے بعض ضروری باتیں

جس طرح میز بانوں کے لئے آداب و قواعد ہیں اسی طرح مہمانوں کے لئے بھی بعض ضروری باتیں ایسی ہیں۔ جنکا انہیں خیال رکھنا چاہیئے۔ ہمارا سلسلہ نہ صرف دین کے لحاظ سے غالب ہے۔ بلکہ اسے آداب۔ تہذیب۔ اخلاق۔ ظاہری صفائی۔ تمیز معاشرت وغیرہ باتوں میں بھی ممتاز اور قابل تعریف ہونا چاہیئے۔ اور جو باتیں ناگوار اور تکلیف دہ یا صفائی کے مخالف ہیں انہیں ہم لوگوں کو ترک کر دینا چاہیئے۔ اور حتی الوسع جہاں میز بان یہ کوشش کرتا ہے۔ کہ مہمان کو اپنے گھر کی طرح آرام ملے۔ اسی طرح مہمان کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ ایسا طریق اختیار کرے۔ کہ میز بان کی معاشرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اس کی وجہ سے کوئی ناگوار تغیر نہ پیدا ہو۔ سو آج میں بعض باتیں جو میرے نزدیک ہم لوگوں کو اختیار کر لینی ضروری ہیں لکھتا ہوں۔

(۱)

ہمیشہ اپنا بستر ہمراہ رکھنا چاہیئے

بعض لوگ اسی میں بڑا فخر محسوس کرتے ہیں۔ کہ کوٹ پہنا چھڑی لی اور سفر کو روانہ ہو گئے۔ اگر وہ بغیر بستر کے سو سکتے تو میں ان کی اس روش پر اعتراض نہ کرتا۔ مگر ایک طرف تو یہ بے اعتنائی کہ رضائی تک ساتھ نہیں۔ دوسری طرف یہ تقاضا کہ موٹی توشک ہو عمدہ لحاف ہو۔ صاف چادر بھی اس پر ہو۔ دو دو تکیوں کی عادت بیان کی جاتی ہے۔ تولیہ سرہانے ہر وقت ضروری ہے۔ اگر یہ حال تھا تو اپنا بستر جس کے وہ عادی تھے۔ لیکر کیوں نہیں چلے۔ ریل میں بستر کا کرایہ نہیں لگتا۔ تانگہ میں جہاں خود سوار ہوئے تھے۔ بستر بھی آ سکتا تھا۔ مگر پھر بھی یہ لاپروائی! اب آدھی رات کو کسی کے ہاں یکدم جا اترے۔ تو میزبان کہتا ہے۔ کہ اب بستر کا کیا انتظام کروں۔ گھر میں ایک دو بستر فالتو تھے وہ دوسرے مہمانوں کے مصرف میں ہیں۔ جو اتفاق سے اُس دن آ گئے تھے۔ اب یہ بندوبست کیا گیا۔ کہ ہمسایہ کے ہاں سے آدمی بھیجکر ایک بستر منگایا گیا۔ اور ہوئے اتفاق سے وہ بستر ایک مسلول کے استعمال میں تھا۔ یا کسی خارش والے یا اور متعدی بیماری والے مریض کے پاس تھا۔ بتائیے کیا یہ انہوں نے اپنے ساتھ دشمنی نہیں کی؟ یاد رکھیں کہ اپنے بستر کے سوا کسی کا لحاف یا بستر استعمال کرنا ایسا ہی نامناسب ہے۔ جیسے کسی کا اترا ہوا کپڑا پہننا۔ اور شرفاء میں قطعاً اس کا رواج نہیں۔ کیونکہ یہ ایک گندی اور مضر صحت عادت ہے۔ سو اسی طرح بیگانے بستر کے استعمال کو سمجھو۔ بہت سی بیماریاں لوگوں کے آلودہ بستروں میں سونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور صرف کسل کی وجہ سے اکثر لوگ یہ غلاظت روا رکھتے ہیں۔ اس لئے میں احباب سے التجا کرتا ہوں۔ کہ خواہ ایک رات ہی باہر رہنا ہو کبھی اپنے ذاتی بستر کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلیں۔ یہ عادت ہندوستان میں ہے کہ غریب سے غریب آدمی بھی اپنا بستر ساتھ لیکر سفر پر نکلتا ہے۔ مگر پنجاب علہ میں برخلاف اس کے لوگ عموماً بغیر بستر کے سفر کرتے ہیں۔ اور نہ صرف میزبان کو تکلیف میں ڈالتے ہیں۔ بلکہ خود بھی مصیبت اور خطرات برداشت کرتے ہیں۔

۲

حتی الوسع بغیر اطلاع کبھی کسی کے ہاں نہ جاؤ

سوائے مجبوری کے جہاں اطلاع نہ پہنچ سکتی ہو۔

علہ گستاخی معاف۔ تو کیا آپ کا یہ مطلب ہے کہ ایک زمیندار متوسط الحال حسب معمول پیدل چلکر جب دو تین روز کیلئے ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں میں جائے تو سر پر لحاف و توشک کے پولندہ بھی اٹھا کے جائے۔ گاؤں والے اسے اپنی ہتک سمجھتے ہیں۔ خوشحال گھروں میں ایک دو بستر زائد بنائے جاتے ہیں۔ جو غریب بھی اپنے مہمانوں کے لئے مانگ کر کام چلا لیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر کسی کے ہاں مہمان جانا ہو۔ تو ضرور اسے پہلے اطلاع دو۔ اور دو باتوں کا اس میں ذکر کر دو۔ ایک تو یہ کہ فلاں دن ہم پہنچیں گے۔ دوسرے اندازاً اتنے دن ہم ٹھہریں گے۔

اس اطلاع دینے سے میزبان ہر طرح کے آرام کا سامان مہمان کے لئے کر سکتا ہے۔ اس میں نہ صرف مہمان کا اپنا فائدہ ہے بلکہ میزبان بہت سی شرمندگیوں سے بچ جاتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک صاحب کے ہاں بے اطلاع آٹھ دس مہمان رات کو بارہ بجے کے قریب پہنچ گئے۔ جب ان سے دریافت کیا کہ آپ لوگوں نے اطلاع کیوں نہ دی تو کہنے لگے کہ ہم چاہتے تھے۔ کہ یکدم بے خبری میں پہنچکر حیران کر دیں۔ مگر حقیقت میں انہوں نے حیران ہی نہیں کیا۔ بلکہ سخت پریشان کر دیا۔ کیونکہ نہ اتنے آدمیوں کے لئے پلنگوں کا بندوبست کیا گیا تھا نہ کھانا تیار تھا۔ بلکہ اتفاقاً گھر میں گھی بھی ختم ہو چکا تھا۔ پکانیوالا نوکر اپنے گھر چلا گیا تھا۔ گھر کی بیمار بیوی نے اتنے آدمیوں کا رات کے بارہ بجے کھانا پکایا۔ ساری رات اس مصیبت میں ضائع ہوئی۔ بچوں کے نیچے سے نکالکر پلنگ دیئے۔ اور بہت کچھ خفت بھی اٹھانی پڑی کیونکہ وہ سوتے وقت دودھ پینے کے بھی عادی تھے۔ اور رات کے دو بجے دودھ کہاں۔ اگر دن میں اطلاع ہو جاتی تو بغیر ذرّہ بھر تکلیف کے ہر چیز کا انتظام ہو سکتا تھا۔ اور فریقین کو آرام رہتا۔ آنحضرت صلعم نے تو منع فرمایا ہے۔ کہ گھر کا مالک بھی دیر کر کے رات کے وقت اپنے گھر اور اپنی بیوی کے پاس سفر کے بعد نہ پہنچے۔ تاکہ فریقین کو تکلیف نہ ہو۔ مگر بعض لوگ روزانہ ایسی احادیث پڑھتے ہیں اور عمل اس کے برخلاف کرتے ہیں ایسی حالت میں کبھی میزبان دورہ پر یا سفر پر بھی ہوتا ہے۔ اگر بروقت اطلاع ہو جاتی۔ تو وہ گھر پر ہوتا مگر ایسی بے خبری کی حالت کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ مہمان بے وقت آ جاتے ہیں۔ اور بیوی بیچاری نہیں جانتی کہ میں کیا کروں۔ اور سخت تشویش میں پڑتی ہے۔ پس ہم لوگوں کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ حتےالوسع کبھی بغیر پیشگی اطلاع کے کسی کے ہاں مہمان نہ جائیں۔ اور پہلے سے یہ اطلاع کر کے جائیں۔ کہ کتنے روز ٹھہرنا ہے کیونکہ میزبان کے لئے ایسا سوال کرنا نامناسب ہے۔ نیز یہ کس وقت کی گاڑی آنا ہے۔ اور کتنے آدمی ہیں۔ بعض گھروں میں بیوی بیمار ہوتی ہے۔ یا مکان شہر سے دُور ہوتا ہے۔ اسلئے مہمان کے آنے کا علم پیشگی نہ ہو تو حد درجہ اذیّت میزبان کو پہنچتی ہے۔ کیونکہ وہ مہمان کے لئے دودھ۔ کھانا یا ضروری اشیا مہیّا نہیں کر سکتا۔

۳

جب کسی کے گھر میں مہمان اترو تو اس کے گھر کی صفائی وغیرہ کا خیال رکھو

میں نے دیکھا ہے۔ کہ بعض مہمان جنہیں پان کھانیکی عادت ہوتی ہے۔ میزبان کے گھر کی دیواروں پر پیک کی پچکاریاں بے تکلف مارتے ہیں۔ یا بلغم کے بڑے بڑے سُلفے نامناسب جگہ تھوکتے ہیں۔ یا اس طرح مکان کا اور طرح ستیاناس کرتے ہیں۔ مثلاً حقّہ کی چلمیں پھینک کر یا جلتا ہوا سگریٹ فرش پر ڈالکر۔ یا کھاتے وقت سالن

وغیرہ یا پانی بے جگہ پھینک کر یا کوڑا کرکٹ چاروں طرف پھیلا کر مثلاً بجائے کسی کاغذ کو موزوں جگہ پھینکنے کے پہلے اُسکے باریک باریک ہزار ہا ٹکڑے کرتے ہیں۔ پھر اُسے اس طرح لاپرواہی سے پھینکتے ہیں۔ کہ وہ تمام گھر میں پھیل جائے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح تولیوں سے سالن کے بھرے ہوئے ہاتھ پونچھکر۔ جانمازوں۔ پلنگوں۔ میزوں۔ کرسیوں پر کھانے کی چیزوں کے دھبے لگا کر ناک سنک کر پھر کواڑوں اور چوکھٹوں سے اپنے وہ بھرے ہوئے ہاتھ پونچھکر۔

غرض بیسیوں باتیں ہیں۔ جن کے ذکر کی ضرورت نہیں۔ سو مہمانوں کو اپنی معاشرت اور طرز زندگی ایسی بنا لینی چاہیئے۔ جیسی اُس گھر والے کی عادت ہے۔ ورنہ اس کو تو تکلیف ہوگی ہی۔ مگر ہم کو بھی وہ اور اسکے دوست یا ملنے والے مہذب نہیں سمجھینگے ✦

۴

بیماری کی حالت میں کسی کے گھر مہمان نہ جاؤ

یہ تو میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض لوگ جان بوجھکر میزبان کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں۔ ایک صاحب کے بچے کو کالی کھانسی تھی۔ وہ اسے لیکر اپنے ایک دوست کے ہاں چلے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس دوست کے سب بچوں کو بلا استثناء اس مصیبت میں سے گذرنا پڑا اور ہر ایک ان میں سے کالی کھانسی سے بیمار ہوا اسی طرح بہت سے مسلول نہ صرف لوگوں کے گھر میں جا کر ٹھہرتے ہیں بلکہ برتنوں کو اور مکان کو خراب کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود جانتے ہیں۔ کہ یہ بیماری متعدی ہے۔ وہ اس شخص سے زیادہ خطرناک ہیں۔ جو کسی گھر میں جا کر آگ لگا دے کیونکہ آگ سے تو صرف مکان کا نقصان ہوگا۔ اور یہاں قیمتی جانوں کا۔ پھر اگر اس بات کو اشارتاً سمجھاؤ تو بہت بُرا مانتے ہیں۔ بلکہ شکایت کرتے ہیں ✦

(محمد اسماعیل) (باقی آئندہ)

پیارے نبی صلعم کی پیاری باتیں

پیاری بہنو! آج کی مجلس میں آپکو اپنے پیارے نبی حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی چند پیاری پیاری قابل عمل باتیں سناتی ہوں۔ انہیں خوب غور سے ملاحظہ فرمائیں اور حتی الوسع اُن پر عامل ہونیکی سعی فرماویں ✦

۱

ایک روز حضورؐ چاشت کے وقت مُصلّٰی کیطرف تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں عورتیں ملیں۔ حضور صلعم نے فرمایا:۔

عورتو! تم خدا کی راہ میں کثرت سے صدقے دیا کرو۔ مجھ کو بتایا گیا ہے۔ کہ دوزخ میں عورتیں زیادہ جائینگی عورتیں متعجب ہو کر پوچھنے لگیں۔ یا رسول اللہ اکس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضورؐ نے فرمایا - اس سبب سے کہ وہ بد زبان ... زیادہ ہوتی ہیں - (اور خاوند کتنی ہی دنیا کی نعمتیں سامنے لاکر رکھدے - مگر وہ یہی کہتی رہتی ہیں) ہائے تم نے تو میرے ساتھ آجتک کچھ اچھا سلوک نہیں کیا - آجتک مینے تیرا کچھ نہیں دیکھا +

مرد کتنا ہی ہوشیار کیوں نہ ہو - مگر تم اس کو اڑا لیتی ہو - تم مذہب میں بھی ادھوری ہو - اور عقل میں بھی کم -

عورتوں نے عرض کیا - بھلا ہماری عقلیں کس طرح کم ہیں ؟

آپؐ نے فرمایا - دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر نہیں ہوتی کیا ؟

عورتوں نے جواب دیا "بے شک" آپؐ نے فرمایا "جب عورتوں پر ایام ماہواری کا وقت آتا ہے تو وہ نہ تو نماز پڑھتی ہیں اور نہ روزے رکھتی ہیں"۔ انہوں نے جواب دیا "بے شک" حضور نے فرمایا یہ مذہب میں ادھورا پن ہے +

(صحیحین)

۲

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں - کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک کو ہاتھ سے پکڑا اور مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا "اس کو اپنے قابو میں رکھو" مینے عرض کیا "جو کچھ ہماری زبان سے نکلے گا اسکی بابت ہم سے مؤاخذہ ہوگا ؟

حضورؐ نے فرمایا - یہی زبان تو ہے - جسکی وجہ سے لوگ دوزخ میں اوندھے منہ جا پڑیں گے +

(ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ)

۳

ایک صحابیؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا "ایمان کی کیا نشانی ہے"؟

حضورؐ نے فرمایا - جب تم نیک کام کرو تو تمہارے دل میں خوشی پیدا ہو - اور جب کوئی گناہ کرو - تو تمہارے دل میں نفرت پیدا ہو -

اس نے عرض کیا "گناہ کی کیا نشانی ہے"؟

حضورؐ نے فرمایا "وہ کام جس کے کرنے کے بعد تمہاری ضمیر تم پر ملامت کرے"۔

(احمد)

۴

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں - کہ ایک روز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا - اور عرض کیا - کہ "اسلام کی کیا نشانی ہے"۔

حضورؐ نے فرمایا - نقصان اور مصیبت پر صبر کرنا - (۲) سخاوت کرنا -

مینے عرض کیا کس کا اسلام افضل ہے ؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے مخلوق خدا محفوظ رہے +

مینے عرض کیا کس کا ایمان افضل ہے ؟ فرمایا :- اچھے اخلاق سے پیش آنے والے کا +

مینے عرض کیا - کس کی نماز افضل ہے ؟ فرمایا :- جو سنوار سنوار کر خشوع و خضوع اور انتہائی انکساری سے ادا کرے +

مینے عرض کیا کس کی ہجرت افضل ہے ؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا:۔ جو گناہوں سے بچے +

مینے عرض کیا "عبادت (نفل کے لئے کونسا وقت افضل ہے؟ فرمایا:۔ تقریباً دو بجے رات +

(احمد)

۵

حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

ایک روز ہم آنحضرت صلعم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ دفعۃً ایک صاحب تشریف لائے۔ ان کے کپڑے بہت سفید تھے۔ اور سر کے بال بالکل سیاہ تھے۔ انکے چہرہ سے اسبات کا یقین نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ وہ سفر سے تشریف لائے ہیں۔ اور ہم میں سے کوئی مسلمان اُن کو پہچانتا بھی نہیں تھا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب آکر بیٹھ گئے۔ اپنے گھٹنے ان کے گھٹنوں سے ملا دئے۔ اور اپنے دونو ہاتھ آپ کی رانوں پر رکھکر دریافت کیا۔ محمدؐ! ہمیں یہ بتلاؤ اسلام کیا ہے؟

حضورؐ نے فرمایا:۔ "اسلام یہ ہے۔ کہ تم دل سے اقرار کرو کہ اللہ عزوجل اکیلا ہے۔ اسکے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اور یہ اقرار کرو کہ محمدؐ خدا کے رسولؐ ہیں (ان دونوں باتوں کا صرف زبان سے اقرار کرو۔ اور ان باتوں پر عمل کرو) پنجگانہ نماز پڑھو، سالانہ زکوٰۃ دو۔ رمضان المبارک کے پورے روزے رکھو اور اگر تمہیں طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج بھی کرو +

اس شخص نے کہا۔ آپؐ نے سچ فرمایا۔ ہمیں تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتے ہیں۔ اور خود ہی تصدیق کرتے ہیں۔ دوسرا سوال انہوں نے یہ کیا۔ کہ ایمان کیا ہے؟

آپؐ نے فرمایا۔ ایمان یہ ہے۔ کہ اللہ۔ اس کے فرشتوں۔ اس کی کتابوں، اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اسبات کا یقین کرو۔ کہ مرنے کے بعد قیامت کا دن آنے والا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرو، کہ تقدیر خواہ بری ہو۔ خواہ اچھی خدا ہی کیطرف سے ہوتی ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ آپؐ نے صحیح فرمایا +

تیسرا سوال انہوں نے یہ کیا کہ اخلاص کیا ہے؟

حضورؐ نے فرمایا:۔ "کہ تم خدا کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اُسے دیکھتے ہو۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو کم از کم یہ یقین رکھو۔ کہ اللہ تم کو دیکھتا ہے"

چوتھا سوال انہوں نے یہ کیا۔ کہ قیامت کب آئے گی۔ حضورؐ نے جواب دیا۔ تم سے زیادہ مجھ کو علم نہیں +

پانچواں سوال اُنہوں نے یہ کیا۔ کہ اچھا تو قیامت کی نشانیاں بتلاؤ +

حضورؐ نے فرمایا۔ کہ "اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ بزرگوں کی فرمانبرداری اور ماں باپ کا ادب دنیا سے اُٹھ جائیگا (۲) کمینوں۔ رذیلوں۔ نااہلوں کا زمانہ آجائیگا +

یہ جواب سن کر وہ صاحب تشریف لے گئے۔ میں بہت دیر تک آنحضرت صلعم کے پاس بیٹھا رہا۔ آپؐ نے فرمایا عمر! جانتے ہو۔ یہ کون صاحب تھے؟ مینے عرض کیا اللہ اور اس کے رسولؐ کو معلوم ہے۔

حضورؐ نے فرمایا۔ یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے۔ تم لوگوں کو تمہارا دین سکھانے آئے تھے +

(صحیح مسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶

قیامت کے دن جب کسی کے اچھے عمل نہ ہوں گے۔ تو اس کا حسب نسب کچھ کام نہ آئے گا+

(صحیح مسلم)

۷

آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ جس نے نیکی کی راہ بتائی اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا۔ جتنا نیکی کرنیوالے کو ثواب ملے گا+

(صحیح مسلم)

۸

حضورؐ نے فرمایا۔ ہر مسلمان مرد اور عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے+

(مشکوٰۃ)

۹

حضور صلعم نے فرمایا۔ مالدار ہونے کے یہ معنے نہیں ہیں۔ کہ انسان کے پاس (چند روزہ فانی) دنیا کا مال و متاع ہو۔ اصل مالداری یہ ہے۔ کہ انسان کا دل (دنیا کی کل چیزوں سے) بے پرواہ رہے+

(صحیحین)

۱۰

رسُولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ خدا نے مجھ سے کہا ہے۔ کہ اگر تم چاہو تو میں مکہ کے پہاڑ تمہارے لئے سونے کے کر سکتا ہوں میں نے عرض کیا "نہیں"۔ اے خدا میری خواہش یہ ہے۔ کہ میں ایک روز بھوکا رہوں۔ اور دوسرے روز پیٹ بھر کر روٹی ملے۔ جب بھوکا ہوں گا۔ تو تجھ کو یاد کروں گا۔ اور جب پیٹ بھر کر روٹی ملے گی۔ تو تیرا شکریہ ادا کروں گا۔ اور تیری حمد و ثنا میں رطب اللساں رہونگا+

(ترمذی)

۱۱

حضور صلعم نے فرمایا۔ کہ وہ بہت ہی افضل انسان ہے۔ جو دوسرے کے لئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔ اور جو اپنے لئے برا سمجھتا ہے۔ دوسرے کے لئے بھی بُرا سمجھے+

(مشکوٰۃ)

۱۲

حضورؐ نے فرمایا "اے مسلمانو! بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً"۔ یعنی اگر میری ایک بات کا بھی تمہیں علم ہو جائے۔ تو اُسے دوسرے تک پہنچانا اپنا فرض سمجھو

(صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

پیاری بہنو! اپنے پیارے محسن کی پیاری پیاری باتوں کو خوب غور سے پڑھو۔ اور ان کے حکم کے مطابق دوسروں کو بھی پڑھواؤ۔ اور خود بھی عمل کرو۔ اور دوسروں کو بھی اُن پر عمل کرنے کی ترغیب دو+

بالآخر میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتی ہوں۔ کہ وہ مجھے اور آپ کو اپنے پیارے آقا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سب باتوں پر کما حقّہٗ و کما ینبغی عمل کرنیکی توفیق عطاء فرماوے۔ آمین ثم آمین یا سمیع الدعا

بہنوں کی دعاؤں کی طالب:۔

(سُلطانہ خانم مسز این سکے۔ چوہدری ریلوے گارڈ)

"157-A سول لائینز بریلی۔ یو۔ پی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلطیوں کی مدح

مدت ہوئی ایک دفعہ مینے مصباح میں سائنس کی نئی ایجادات پر ایک مضمون لکھا تھا جس میں مینے ایک اصطلاح کا ترجمہ غلط کیا تھا۔ ان دنوں ایڈیٹر صاحب مصباح نے مجھے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا ایک کارڈ دکھایا جس میں میری اس غلطی کا بھی ذکر تھا۔

وہ غلطی یہ تھی۔ کہ سائنس کے ایک انگریزی رسالہ میں لکھا تھا۔ کہ ہندوستان کے مشہور سائنسدان سر جگدیش چندر بوس نے ایک پلانٹ لگایا ہے۔ جس سے وہ آکسیجن گیس تیار کر سکیں گے۔ پلانٹ کا لفظ انگریزی زبان میں پودے کے لئے بھی بولتے ہیں اور مشین کیلئے بھی۔ مینے یہ خیال کیا کہ مشین سے تو ہر کوئی یہ گیس تیار کر سکتا ہے ہمارے مایۂ ناز سائنسدان نے ضرور کسی پودے سے یہ گیس تیار کی ہوگی جبھی تو اس کا نمایاں ذکر کیا گیا ہے۔ جب میں انٹرنس میں پڑھتا تھا تو ان دنوں مینے یہ بھی پڑھا تھا کہ پودے کاربالک ایسڈ گیس جذب کرتے ہیں۔ اور آکسیجن گیس باہر نکالتے ہیں +

حضرت میر صاحب کے غلطی پکڑنے سے مجھے تو خوشی ہی ہوئی۔ کہ آپ میرے مضامین کو غور سے پڑھتے ہیں۔ گو آپ نے مرحمت کریانہ کی وجہ سے معذرت فرمائی۔

اسی اثناء میں مجھ سے ایک اور غلطی ہوئی۔ وہ یہ کہ پانچ ارکان اسلام کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے مجھ سے ایک رکن نظر انداز ہو گیا۔ گو وہ اس لئے نظر انداز ہوا۔ کہ میرے خیال میں وہ باطن سے تعلق رکھتا تھا۔ اور مینے ان ارکان اسلام پر بحث کی تھی۔ جو ظاہر سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت میر صاحب کی عقابی نگاہ اس فروگذاشت کو بھی تاڑ گئی۔ جب مینے مندرجہ بالا معذرت پیش کی تو آپ نے بتلایا کہ کلمہ کا ظاہر سے بھی کسی قدر تعلق ہے +

حال ہی مینے مسٹر لنڈ ایڈیٹر ڈیلی نیوز کا ایک مضمون غلطیوں کی تعریف میں پڑھا ہے۔ اسکا خلاصہ ناظرین مصباح کی دلچسپی کے لئے لکھتا ہوں۔

مصباح میں بھی کئی بہنیں مضمون لکھنے سے پہلے یہ فقرہ ضرور لکھتی ہیں۔ "کہ اگر میرے مضمون میں کوئی غلطی ہو تو معاف فرماویں۔" امید ہے کہ یہ مضمون پڑھنے کے بعد وہ آئندہ ایسا نہ لکھیں گی۔

لنڈ رقمطراز ہے۔ کہ "لوگوں نے مشہور مصنفین کی تحریروں میں غلطیاں نکالی ہیں۔ مگر ان غلطیوں سے مصنفین کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ تعجب تو یہ ہے۔ کہ انہوں نے اس سے زیادہ غلطیاں کیوں نہیں کیں۔ شاعروں اور ناول نویسوں کے لئے یہ ضروری نہیں۔ کہ وہ ہر چیز سو فیصدی درست ہی لکھیں +

دنیا میں سب سے خطرناک غلطی یہ ہے کہ انسان غیر دلچسپ اور خشک تحریر لکھے۔ مورخین کی غلطیاں بھی دلچسپ طرز تحریر کی وجہ سے نظر انداز کر دیجاتی ہیں ہمیں چاہیئے۔ کہ ہر مصنف کو غلطیوں کی کچھ رعایت دیں۔ دنیا میں کوئی مصنف ہمہ گیری کا دعویٰ تو نہیں کر سکتا۔

الانسان مرکب من الخطاء والنسیان

"انسان بھول چوک کا پُتلا ہے"۔ شیکسپیئر وغیرہ نے بھی اپنی تحریروں میں غلطیاں کی ہیں۔

جب ہم کسی بڑے مصنف کی کوئی غلطی نکالتے ہیں۔ تو ہمیں کسقدر خوشی ہوتی ہے۔ سو درست صفحہ پڑھکر اسقدر خوشی نہیں ہوتی جسقدر ایک صفحہ میں ایک غلطی نکالکر۔ اور ہم تھوڑی دیر کے لئے اپنے آپکو مصنف سے بالا سمجھنے لگتے ہیں۔ اگر لوگ غلطیاں نہ کریں تو سامان تفریح و تفنن ہی ختم ہو جائے۔ اسلئے ہمیں تو غلطی کرنے والے کا مشکور ہونا چاہیئے۔ کہ اسنے ایک ہنسی کا موقعہ پیدا کیا +

مگر دنیا اسقدر احسان شناس نہیں۔ لوگ بجائے اسکے کہ غلطی کرنے والے کا احسان مانیں۔ الٹا اس کی غلطی سے حقارت کا سلوک کرتے ہیں۔ اور خود کرنے والا بھی غلطی پکڑے جانے پر گھبراہٹ کا اظہار کرتا ہے۔ حالانکہ اگر انسان غلطی نہ کرے۔ تو اس میں اور خدا میں کیا فرق رہا +

انگریزی کا مشہور ظریف رسالہ "پنچ" ہر ہفتہ کتب اور اخبارات کی غلطیوں کی فہرست شائع کرتا ہے۔ پہلے وہ ان کتب اور اخبارات کے نام بھی شائع کیا کرتا تھا۔ جن میں غلطیاں ہوتی تھیں۔ مگر اب وہ ان کی غلطیوں کو بغیر نام کے شائع کرتا ہے۔ کیونکہ اخبارات نے پنچ کے رویہ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ لنڈ لکھتا ہے۔ کہ اگر میرے اختیار میں ہو تو میں اپنے اخبار کی ہر اشاعت میں کئی غلطیاں کیا کروں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ اس طرح میرے خریدار بڑھ جائیں گے۔ غلطی کرنا نہ صرف تقاضائے انسانیت ہے۔ بلکہ عین عقلمندی ہے +

والسلام

(عبد الوہاب عمر)

ایران میں قوانین شادی

ایران کی پارلیمنٹ نے شادی کے متعلق مندرجہ ذیل قوانین بنائے ہیں۔

۱۔ شادی سے پہلے اس کی اطلاع عدالت میں دینی ضروری نہیں۔

۲۔ جو لوگ جسمانی طور پر شادی کے ناقابل ہیں ان کی شادی نہ ہونی چاہیئے۔ اس حکم کی خلاف ورزی کی سزا ایک سال سے تین سال تک ہو سکتی ہے۔

۳۔ اگر کوئی دھوکہ دیکر شادی کرے۔ جبکہ اس دھوکہ کے بغیر شادی ناممکن تھی۔ تو اس کی سزا چھ ماہ سے لے کر دو سال تک ہے۔

۴۔ اگر کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرنا چاہے اور اس کی سابقہ بیوی بھی موجود ہو تو اس کا فرض ہے نکاح پڑھنے والے قاضی اور لڑکی کے والدین کو اسکی اطلاع دے دے اگر کوئی اس حکم کی تعمیل نہ کریگا۔ تو اُسے مندرجہ بالا سزا دیجائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵- خاوند کا فرض ہے۔ کہ بیوی کے جملہ اخراجات لباس خوراک اور رہائش کا ذمہ دار ہو۔ عدم ادائیگی کی صورت میں عورتوں کو قانونی چارہ جوئی کا حق ہے۔

۶- عورت اپنی ذاتی جائداد کو حسب منشا خرچ کر سکتی ہے۔ خاوند کا اسپر کوئی حق نہیں۔

۷- مسلمان عورت کو کسی غیر مسلم سے شادی کی اجازت نہیں۔

۸- اگر کوئی ایرانی عورت کسی غیر ملکی سے شادی کرنا چاہے۔ تو حکومت سے اس کی اجازت لے۔ اگر کوئی غیر ملکی اس حکم کی نافرمانی کرے گا۔ تو اسے ایک سال سے لیکر تین سال تک قید کی سزا دیجائے گی۔

(عبدالوہاب عمر)

ضروری تصحیح

گذشتہ مصباح کے پرچہ میں جو یکم مئی ۱۹۳۳ء کو شائع ہوا ہے۔ صفحہ ۸ کالم دو میں تین دفعہ "دسمبر" کا لفظ غلطی سے چھپ گیا ہے۔ اسے کاٹ کر تینوں جگہ "نومبر" کریں۔

بچوں کے متعلق ضروری ہدایات

۱- اگر بچے کے رونے کی آواز تیز اور چیخ چھوٹی ہو تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ دماغ کی بیماری ہے۔

۲- بچہ اگر سوتے میں چونک پڑے اور روئے جائے تو پیٹ کی خرابی سمجھنی چاہیئے۔

۳- روتے میں اگر بچے کی آواز بیٹھی اور پھٹی ہوئی ہو۔ تو بچے کو پھیپھڑے کی کوئی شکایت ہے۔

۴- اگر بچہ منہ کھول کر جلدی جلدی سانس لے اور اور سانس لیتے وقت ناک کے دونوں نتھنے پھلا دے بخار ہو۔ اور پیٹ میں پسلیوں کے نیچے گڑھا پڑتا معلوم ہو تو جان لینا چاہیئے۔ کہ ڈبہ کی بیماری ہے۔ جوان یا بوڑھے آدمیوں کو ہوتا ہے۔ ذات الجنب اور نمونیا کہلاتا ہے۔ بچوں کے اس مرض کی عورتیں ہی تشخیص کر لیا کرتی ہیں۔ اور جھاڑ پھونک کیطرف رجوع ہوتی ہیں۔ اگر اس کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو بچے کو بار بار اس کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ جہاں کسی میاں صاحب کو دکھایا بس انہوں نے ذرا ملایا۔ گھونٹی۔ پان۔ اجوائن بتائی۔ الگ کیا۔ اسی کو عورتیں بھی کر لیتی ہیں۔

۵- بچہ ہر وقت روتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑا پن نظر آئے ہمیشہ اداسی اور سر کو جھکائے رکھے۔ آنکھوں کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاروں طرف اور ماتھے پر بل پڑ جائیں تو سمجھ لیا جائے کہ اس کے سر میں درد ہے۔

۶۔ بچہ اپنے گھٹنے سکیڑے۔ بھویں اُوپر کو چڑھائے پیٹ ابھرا ہوا جو نظر آئے۔ جان لیجئے کہ اس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

۷۔ بچہ بار بار کان پر ہاتھ لے جائے۔ اور چیخے تو سمجھ لو کہ کان میں درد ہے۔

۸۔ بچہ کی زبان پر دیکھنے سے بخار کی حالت اور پیٹ کے خلل میں زبان پر کانٹے پڑے ہوئے معلوم ہوں گے۔ اور زبان کا سفید اور موٹا ہونا اور اُس پر سفیدی کا جما ہوا دکھائی دینا بہت تیز بخار ہونیکی علامت ہے۔

۹۔ خون میں صفرا (پتہ) مل جاتا ہے۔ تو زبان پر زردی جمی ہے۔ بیماری کو جسقدر آرام ہوتا جاتا ہے۔ اسی قدر زبان صاف ہوتی جاتی ہے۔

۱۰۔ قے بچوں کو ماں کے دودھ کی خرابی سے آیا کرتی ہے۔ جبکہ وہ ثقیل اور دیر ہضم غذا کھا لیتی ہے۔ تو اس سے دودھ گاڑھا خراب ہو کر بچوں کے معدہ اور سینے کی نالی میں جم جاتا ہے۔

ٹیکہ لگانا۔ ٹیکا لگانے کے جو فوائد ہیں۔ اُن سے ہر تعلیم یافتہ بہن واقف ہوگی۔ اسلئے ان کا بیان لکھنا فضول مضمون کو طول دینا ہے۔ ٹیکہ ہر عمر کے انسان کو لگ سکتا ہے۔ شیر خوار کی حالت میں لگانا ڈاکٹر لوگ بہت مفید خیال کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ ایک ماہ سے چار ماہ کی عمر تک ٹیکا لگانا بہت مفید اور مناسب ہے۔ کیونکہ اسوقت تک بچہ اپنے بازوؤں کو کھجلانے یا رگڑنے کی تمیز نہیں رکھتا ہے۔ اس سے زیادہ عمر والے بچے اکثر ٹیکے کے دانوں کو چھیل ڈالتے ہیں۔ اسلئے انہیں زیادہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اسکے علاوہ زیادہ دیر کرنے میں چیچک کے نکل آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور جب اس مرض کا زہر بدن میں اثر کر جائے۔ تو پھر ٹیکا لگانا یا نہ لگانا برابر ہے۔ اور دیگر کسی علاج سے بھی فائدہ نہیں ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کسی بچہ کو کوئی اور بیماری ہو تو معالج کے مشورے سے ٹیکا لگانے میں دیر کی جا سکتی ہے لیکن اگر کہیں قرب وجوار میں چیچک کا مرض پھیل جائے تو پہلے ہفتہ میں ٹیکہ لگا دینا چاہئے۔ اور اگر چیچک کا مرض اسی شہر میں پھیل رہا ہو۔ تو جس دن بچہ پیدا ہو اسی دن ٹیکا لگا دیا جائے۔ یہ کوئی خطرناک بات نہیں ہے۔ اور چیچک کا مرض بہت خطرناک ہے۔ اگر بچہ اس مرض سے جان بر ہو بھی جائے۔ تو آنکھ۔ ناک۔ یا چہرہ بدصورت ہو جانا اس کا عام نتیجہ ہے۔

ٹیکہ لگانیکے بعد بازوؤں پر کوئی دوا لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اسبات کا بروقت خیال رکھیں کہ بازو رگڑے نہ جائیں دیکھا گیا ہے کہ عام طور پر بچوں کو ٹیکا لگانے سے چھٹے یا ساتویں دن خفیف سا بخار ہو جاتا ہے۔ جو چار پانچ دن رہتا ہے۔ اسسے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور اس بخار کا علاج کرنیکی بھی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ ٹیکا لگانے سے پانچویں دن دانے اُبھرنے شروع ہوتے ہیں۔ اور آٹھویں دن تک پورے ہو جاتے ہیں۔ نویں دن سے وہ خشک ہونے لگتے ہیں۔ چودھویں یا پندرھویں دن تک بالکل خشک ہو جاتے ہیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

مغرب کی بے راہ روی

لنڈن ۱۹ اپریل۔ گیلوے کی چند لڑکیوں نے ایک انجمن بنائی ہے۔ جس میں صرف ان لڑکیوں کو داخل کیا جاتا ہے جنکا عقیدہ یہ ہو کہ اس شخص سے شادی نہیں کرینگی۔ جو ان کے والدین کا منتخب شدہ ہو گا اس انجمن کی موجودہ ممبرون کی تعداد ۱۷۵ ہے۔

باپ کی خدمت کرتی رہی

رچفورٹ۔ (انگلستان) کی ایک لڑکی نے جب اس کی ماں مرنے لگی۔ وعدہ کیا۔ کہ جب تک اس کا باپ زندہ رہیگا۔ وہ اس کی خدمت کرتی رہے گی۔ اور شادی نہیں کرے گی۔ پچاس سال تک اسکا باپ زندہ رہا۔ اور پچاس سال تک لڑکی نے شادی نہ کی۔ اس کی منگنی جس لڑکے سے تھی وہ بھی اس کا وفادار رہا۔ اب ان کی شادی ہو گئی۔ لڑکی کی عمر ۷۰ سال اور دولھا کی اسّی سال ہے۔

پیدائش کا مقابلہ

سوئیٹزرلینڈ میں ایک عورت نے اعلان کیا ہے۔ کہ میں اس وقت تک ۴۳ بچے پیدا کر چکی ہوں۔ اور اب بھی اس قابل ہوں۔ کہ ہر سال بچہ پیدا کرتی جاؤں۔ اس وقت اس کی عمر ۴۵ سال کے قریب ہے۔ اس نے اشتہار دیا ہے۔ کہ جو عورت میرا مقابلہ کرنا چاہے۔ مجھ سے خط و کتابت کرے۔

ناواقفیت

لنڈن ۲۱ اپریل۔ یہاں سے ۲۰ میل دور ایک سکول میں ساٹھ طلباء ایسے ہیں۔ جنہوں نے آج تک نہ ٹریموے کار دیکھی ہے نہ دریا اور نہ پُل۔

مذاق کیوجہ سے طلاق

ارک لاہوم شہر کی ایک عدالت میں ایک عورت مسز بیٹی نے اس وجہ سے طلاق حاصل کی ہے۔ کہ "میرا خاوند میرے ساتھ ناقابل برداشت مذاق کرتا ہے"۔

بہادر عورت

رنگون ۲۸ اپریل۔ ڈاکٹر ایم۔ ٹی ایاچ ریم۔ ڈی کو جو کرنل ولیم ایاچ کی بیوی ہیں۔ اور جو کل صبح کلکتہ سے جہاز میں رنگون پہنچی تھیں۔ راستہ میں خوفناک حادثہ پیش آیا۔ رات کو ۸ بجے وہ جہاز سے اُتر کر ایک کشتی میں سٹرینڈ ہوٹل کو گئیں لیکن کشتی چلانیوالا اُسکو مخالف سمت میں لے گیا۔ اور ڈالا کے قریب ساحل پر لے جاکر روپیہ کا مطالبہ کرنے لگا مسز ایاچ نے پہلے اُس کو ایک روپیہ دیا۔ اور پھر ایک اور دیا لیکن وہ شخص مطمئن نہ ہوا۔ اُس نے مسز ایاچ کا ہینڈ بیگ جس میں اُس کا پاسپورٹ۔ ایک چک اور تقریباً دو سو روپے نوٹوں میں تھے۔ چھین لیا۔ اور مسز موصوف کو دریا میں پھینک دیا۔

لیکن مسز اپاچ طاقتور تیراک تھیں۔ وہ تیر کر پھر کشتی کے پاس آئیں۔ لیکن کشتی والے نے اس کے ہاتھوں پر چپو سے ضربات پہنچائیں۔ لیکن مسز اپاچ نے پھر کشتی میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اور اس مرتبہ کشتی میں سوار ہونے میں کامیاب ہو گئی۔ اس پر کشتی والا دریا میں کود کر تیر کر کنارے پر پہنچا۔ اور غائب ہو گیا۔ کشتی مسز اپاچ کو لیکر ایک جہاز کے قریب پہنچی۔ اور جہاز کے ملاحوں نے مسز موصوف کو بچا لیا۔ مسز اپاچ نے فوراً پولیس میں رپورٹ کی۔ جس نے آج صبح کشتی والے کو جس کا نام نعمت علی ہے۔ گرفتار کر لیا۔ اور ہینڈ بیگ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جس میں صرف دو روپے ہیں۔ آج صبح شناخت کے موقع پر مسز اپاچ نے ملزم کو پہچان لیا۔ آپ یہاں سے عازم امریکہ ہوں گی +

بھائی کی تلاش

ایک عورت مس ننھا مسن کا بھائی آج سے ۵۶ سال پہلے آسٹریلیا روانہ ہوا۔ مگر اس کے بعد اس کا کچھ پتہ نہ چلا۔ اب اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس نے ۵۶ سال کی تلاش کے بعد اپنے بھائی کو پا لیا ہے۔ پہلی ملاقات میں وہ ایک دوسرے کو پہچان بھی نہ سکے +

اپنے کپڑے خود دھوئیں

ہنگری کے تمام سکولوں میں گورنمنٹ نے حکم جاری کر دیا ہے۔ کہ تمام طلبار کو اپنے کپڑے خود دھونے ہوں گے۔ جو لڑکی یا لڑکا ایسا نہیں کرے گا۔ اُسے ایک ہفتہ کا نوٹس دیا جائے گا۔ یہ حکم اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ کہ لڑکوں کو کفایت شعاری سکھائی جائے +

قسمیں نہ کھائیں

ہنگری کے تمام سرکاری سکولوں میں گورنمنٹ کی طرف سے حکم جاری کیا گیا ہے۔ کہ کوئی بچہ قسم نہ کھائے جو کھائیگا۔ اسے سزا دی جائے گی +

خوشبودار تیل

تیل دھوئی ہوئی تلی تین سیر۔ لونگ۔ الائچی کلاں۔ برادہ صندل سفید اور آملہ خشک بغیر گٹھلی کے ہر ایک پانچ تولہ۔ رتن جوت گجراتی دو تولہ۔ کافور دو تولہ۔ رتن جوت اور کافور کے سوائے باقی تمام چیزوں کو کاٹ کر تیل میں ڈال دیں۔ اور اسکا منہ بند کر دیں۔ چوتھے دن کافور اور رتن جوت بھی کوٹ کر ملائیں۔ پھر ساتویں دن موٹے کپڑے سے چھان لیں۔ جس برتن میں ڈال کر رکھو۔ دن میں ایک دو دفعہ ہلا دیا کرو۔ بعد میں کوئی خوشبو جو بھی آپ چاہیں ملائیں۔ اس تیل سے دماغ کو تروتازگی۔ اور آنکھوں کو ٹھنڈک ہو گی۔ بالوں کو چمکدار اور ملائم رکھنے والی چیز ہے۔ خود چیزوں سے پتہ لگا سکتے ہیں۔

درد دانت کا نسخہ

ہلیلہ کلاں۔ پھٹکڑی۔ ہلدی۔ تینوں چیزیں ہم وزن لے کر ہلیلہ کو جلالیں۔ اور پھٹکڑی کو بھون لیں۔ اور پھر ہلدی کو ملا کر باریک پیس کر منجن بنائیں۔ دانتوں پر ملیں۔ اور فروخت کرنا چاہیں تو فروخت کر کے روزی کما سکتے ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت گرلز سکول قادیان

مکرمی ایڈیٹر صاحب مصباح۔

اَلسّلامُ علیکمُ ورحمۃُ اللہ وبرکاتہٗ:۔

بجواب نوازش نامہ عرض ہے۔ کہ تعداد طلبات حسب ذیل ہے:۔

ادنیٰ کلاس	۳۵
اعلیٰ //	۳۰
دوسری //	۵۳
تیسری //	۴۳
چوتھی //	۵۴
پانچویں //	۵۰
چھٹی //	۴۲
ساتویں //	۲۵
آٹھویں //	۱۰
نویں //	۱۰
دسویں //	۱۱
ایف اے	ـــــــ
میزان	۳۶۴

اس سال سکول کیطرف سے بارہ لڑکیوں نے میٹرک (انٹرنس) کا امتحان دیا ہے۔ جن میں سے حسب ذیل چھ لڑکیاں پاس ہیں:۔

۱۔ امۃ الحی بنت مرزا مہتاب بیگ صاحب تعداد نمبر ۴۸۱

۲۔ زینت بیگم بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تعداد نمبر ۴۶۶

۳۔ سردار بیگم دوم بنت بابا نظام الدین صاحب تعداد نمبر ۴۰۶

۴۔ سردار بیگم اول ربیبہ میاں خیر الدین سراج // ۳۵۷

۵۔ خورشید بیگم بنت میاں معراج الدین صاحب عمر لاہور // ۳۱۴

۶۔ فاطمہ بیگم بنت غلام رسول صاحب ٹھیکیدار // ۳۱۱

ان کے علاوہ کالج کلاس میں سے امسال آٹھ لڑکیوں نے ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو بھی کامیاب کرے۔

(خاکسار غلام محمد منیجر نصرت گرلز سکول قادیان)

مصباح کی توسیع اشاعت

مصباحی بہنوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اخبار کی اشاعت بڑھانے کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور جہاں تک رشتہ داروں میں ان کا اثر ہے مصباح کے خریدار بننے کی تحریک کریں۔ تاکہ مصباح کے اخراجات اس کی آمد سے ادا ہو جایا کریں۔ اور ہم بہت جلد اسے ہفتہ وار کرنے کے قابل ہو سکیں جیسا کہ کئی جوانب سے ایسی خواہش کا اظہار ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مصباح کے لئے کم از کم پانچ سو خریدار اور ہو جائیں۔ جو اگر کوشش کی جائے۔ تو کوئی بڑی بات نہیں۔

(منیجر اخبار مصباح۔ قادیان)

مُبارکباد

ہمیں یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ امسال محترمہ مولوی امۃ الحق صاحبہ بنت علامہ۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

اخبار مصباح - قادیان - دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

غالیچہ کا نمونہ اون سے تیار کریں

مشق کرنی ہو تو باریک ٹاٹ لیکر اسکے تار نکالیں اور مختلف رنگوں سے رنگ لیں۔ اور اسی پر نمونہ تیار کریں۔

... کے مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا